میں آخر میں پھر اپنے پہلے جملے کی طرف رجوع کرتا ہوں کہ ہماری ساری خرابیوں کی بنیاد قرآن کو چھوڑنا اور آپس میں لڑنا ہے اور یہ آپس کی لڑائی بھی درحقیقت قرآنی تعلیمات سے ناواقفیت یا غفلت ہی کا نتیجہ ہے۔گروہی تعصّبات نے یہ حقائق نظروں سے اوجھل کر رکھے ہیں۔دنیا میں صالحین کی اگرچہ قلت ضرور ہے مگر فقدان نہیں۔افسوس ہے کہ ایسے مصلحین کا سخت قحط ہے جو گردوپیش کے چھوٹے چھوٹے دائروں سے ذرا سر نکال کر باہر دیکھیں اور اسلام اور قرآن ان کو کس طرف بلا رہے ہیں' ان کی صدا سنیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کے راستے پر چلنے کی توفیق کامل عطا فرما دیں۔

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَالنِّیَّۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَصَفْوَۃِ رُسُلِہٖ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

❁ ❁ ❁

حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

مبصر: صبیح ہمدانی

● **نام کتاب: قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ (جدید ایڈیشن)** **مؤلف: پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ**

تصحیح و ترتیبِ جدید: عبدالرحمٰن باوا **ناشر: ختم نبوّت اکیڈمی، لندن** **ضخامت: ۸۰۰ صفحات** **قیمت: درج نہیں**

ملتِ کاذبہ مرزائیہ کے نمودار ہونے سے لے کر آج تک علمائے اسلام نے اس موضوع پر جو تحریری خدمات سر انجام دی ہیں وہ حقانیتِ اسلام کی ایک مستقل دلیل ہیں۔یعنی مسیلمۂ پنجاب اور اس کی امت کی جانب سے اٹھائے جانے والا کوئی ایک مغالطہ ایسا نہیں کہ علمائے اسلام نے اسے تشنۂ جواب رکھا ہو اور شافی جواب نہ دیا ہو۔اس مبارک تحریری جدوجہد کے سلسلے کی ابتدائی کتابوں میں سے ایک مشہور اور متداول کتاب ''قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ'' ہے۔جسے عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد دکن کے شعبہ معاشیات کے پروفیسر جناب الیاس برنی مرحوم ومغفور نے تالیف فرمایا۔

کتاب کو اپنے پہلے ایڈیشن سے ہی علمائے امت کی جانب سے بے تحاشا داد و پذیرائی حاصل ہوئی۔کتاب کی قابلِ ذکر خصوصیت یہ ہے کہ یہ قادیانی گمراہی کے کسی ایک پہلو پر منحصر نہیں بلکہ اس امّتِ ضالّہ کے اعتقاد وعمل کے ہر ہر پہلو سے بحث کرتی ہے۔اور یہ بحث خالص علمی اسلوب کی حامل ہے۔چنانچہ کتاب میں مذکور ہر ایک قادیانی عقیدے اور داستان کو سیکڑوں کتابوں کے حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے۔اسی طرح اس کتاب کے مؤلف گرامی جدید تعلیم یافتہ ہونے